سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی تفسیر

Lesson 1: Al-An'aam (Ayaat 1 - 19): Day 1

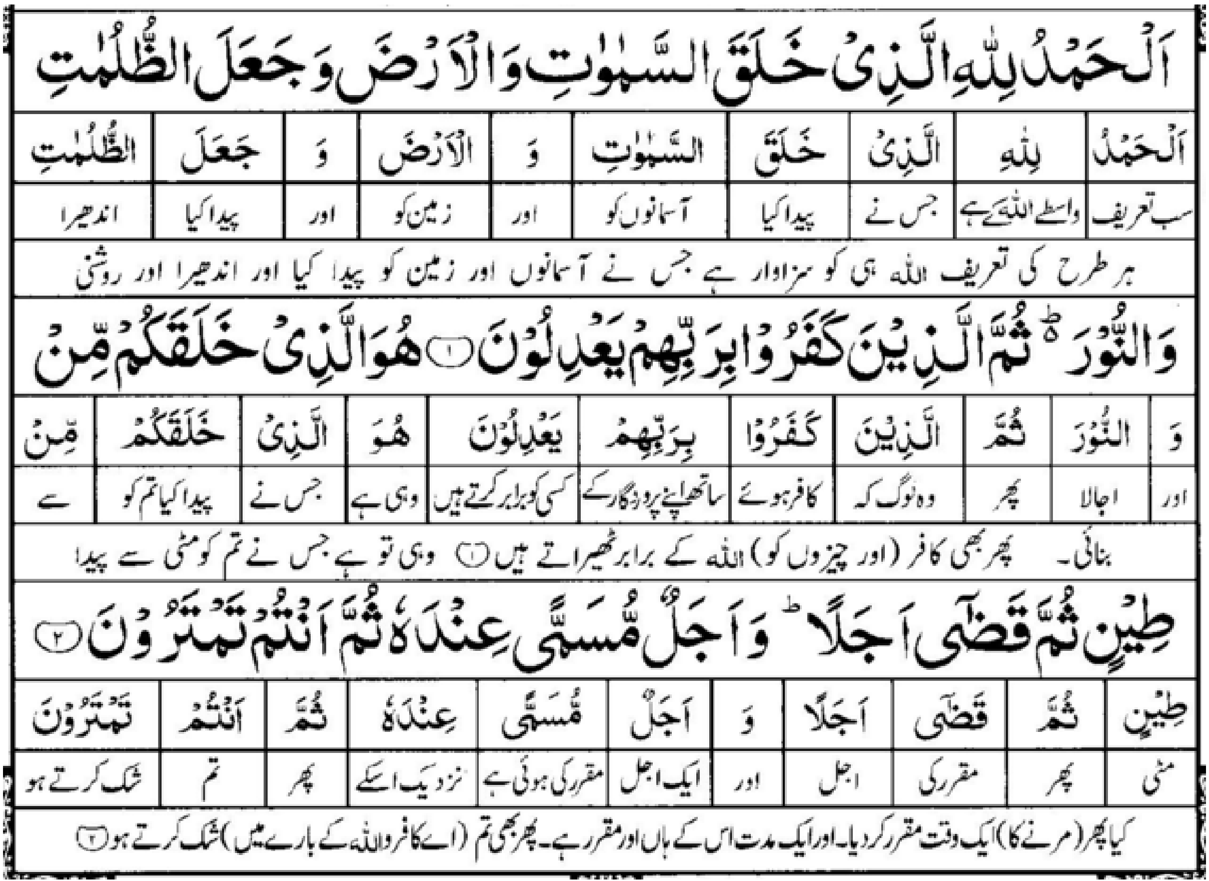

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	پیدا کیا	اندھیرا

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

وَ	النُّوْرَ	ثُمَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	یَعْدِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ
اور	اجالا	پھر	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	کسی کو برابر کرتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں ① وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا

طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ②

طِیْنٍ	ثُمَّ	قَضٰۤی	اَجَلًا	وَ	اَجَلٌ	مُّسَمًّی	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ
مٹی	پھر	مقرر کی	اجل	اور	ایک اجل	مقرر کی ہوئی ہے	نزدیک اسکے	پھر	تم	شک کرتے ہو

کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو ②

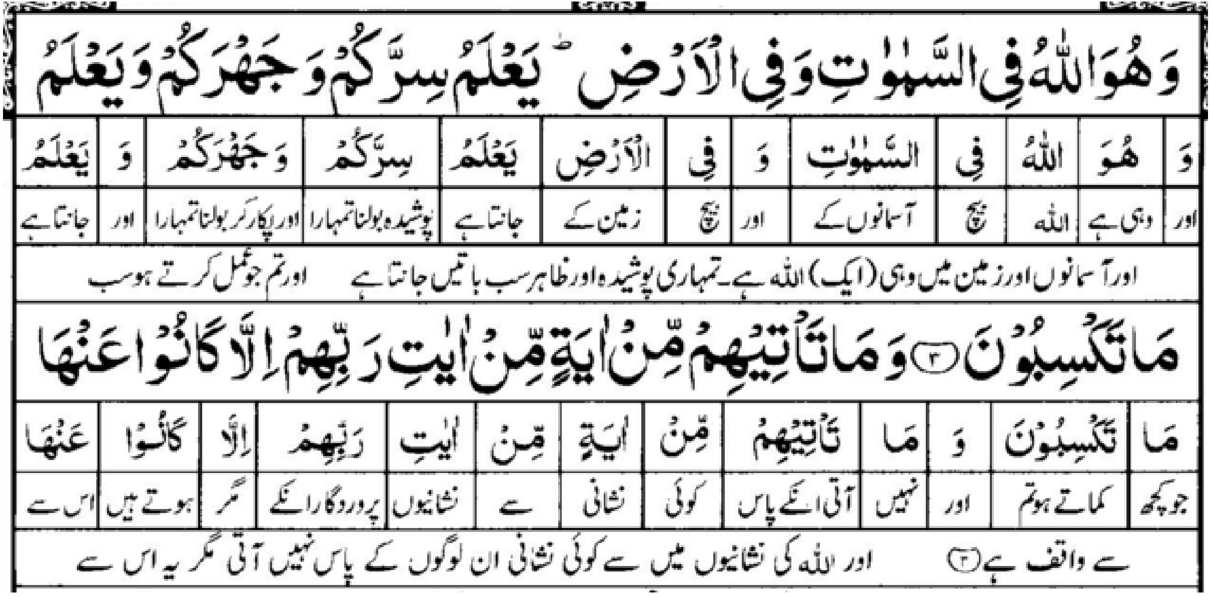

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِیْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِیْ	الْاَرْضِ	یَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَ	یَعْلَمُ
اور	وہی ہے	اللہ	بیچ	آسمانوں کے	اور	بیچ	زمین کے	جانتا ہے	پوشیدہ بولنا تمہارا	اور پکار کر بولنا تمہارا	اور	جانتا ہے

اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب

مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مَا	تَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِیْهِمْ	مِّنْ	اٰیَةٍ	مِّنْ	اٰیٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
جو کچھ	کماتے ہو تم	اور	نہیں	آتی انکے پاس	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	پروردگار انکے	مگر	ہوتے ہیں	اس سے

سے واقف ہے ③ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ط فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ
منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس البتہ	آئیں گی انکے پاس

منہ پھیر لیتے ہیں ④ جب اُن کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ
خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہیں ہم نے	سے	پہلے ان

کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ⑤ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی اُمتوں کو

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ

مِّنْ	قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ
سے	قرنوں	مقدور دیا تھا ہم نے انکو	بیچ	زمین کے	جو کچھ کہ	نہ	مقدور دیا تھا	تم کو	اور	بھیجا ہم نے	آسمان سے

ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ص وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اوپر ان کے	برسنے والا	اور	کیں ہم نے	نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو

لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور پیدا کیے ہم نے	پیچھے ان کے	قرن	دیگر	اور	اگر	اتارتے ہم	اوپر تیرے

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں ⑥ اور اگر ہم تم پر کاغذوں

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كِتٰبًا	فِيْ	قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
کتاب	بیچ	کاغذ کے	پس ٹٹولتے اس کو	ساتھ اپنے ہاتھوں کے	البتہ کہتے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ

پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور)

إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوا لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ط وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا

إِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِينٌ	وَ	قَالُوا	لَوْ	لَآ	أُنزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	أَنزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	ظاہر	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	فرشتہ	اور	اگر	اتارتے ہم	فرشتہ

صریح جادو ہے ﴿٧﴾ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا)۔ اگر ہم فرشتہ نازل کرتے

لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنَٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَٰهُ رَجُلًا

لَّقُضِيَ	الْأَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنظَرُونَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنَٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنَٰهُ	رَجُلًا
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	پھر	نہیں	ڈھیل دیئے جاتے	اور	اگر	کرتے ہم اس کو	فرشتہ	البتہ کرتے ہم اسکو	بصورت مرد کے

تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ﴿٨﴾ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے

وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

وَلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِم	مَّا	يَلْبِسُونَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّن	قَبْلِكَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	اوپر ان کے	جو	شبہ کرتے ہیں اب	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تم

اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہے میں پھر انہیں ڈال دیتے ﴿٩﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾ ع قُلْ

فَحَاقَ	بِالَّذِينَ	سَخِرُوا	مِنْهُم	مَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	قُلْ
پس گھیر لیا	ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ

سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا ﴿١٠﴾ کہو کہ

سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ قُلْ

سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	ثُمَّ	انظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِينَ	قُلْ
سیر کرو	بیچ	زمین کے	پھر	دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	کہہ

(اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿١١﴾ (ان سے) پوچھو

لِّمَن مَّا فِي السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ ط قُل لِّلَّهِ ط كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ

لِّمَن	مَّا	فِي	السَّمَٰوَٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	قُل	لِّلَّهِ	كَتَبَ	عَلَىٰ	نَفْسِهِ
واسطے کس کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	لکھی ہے اس نے	اوپر	ذات اپنی کے

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے۔ کہدو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر

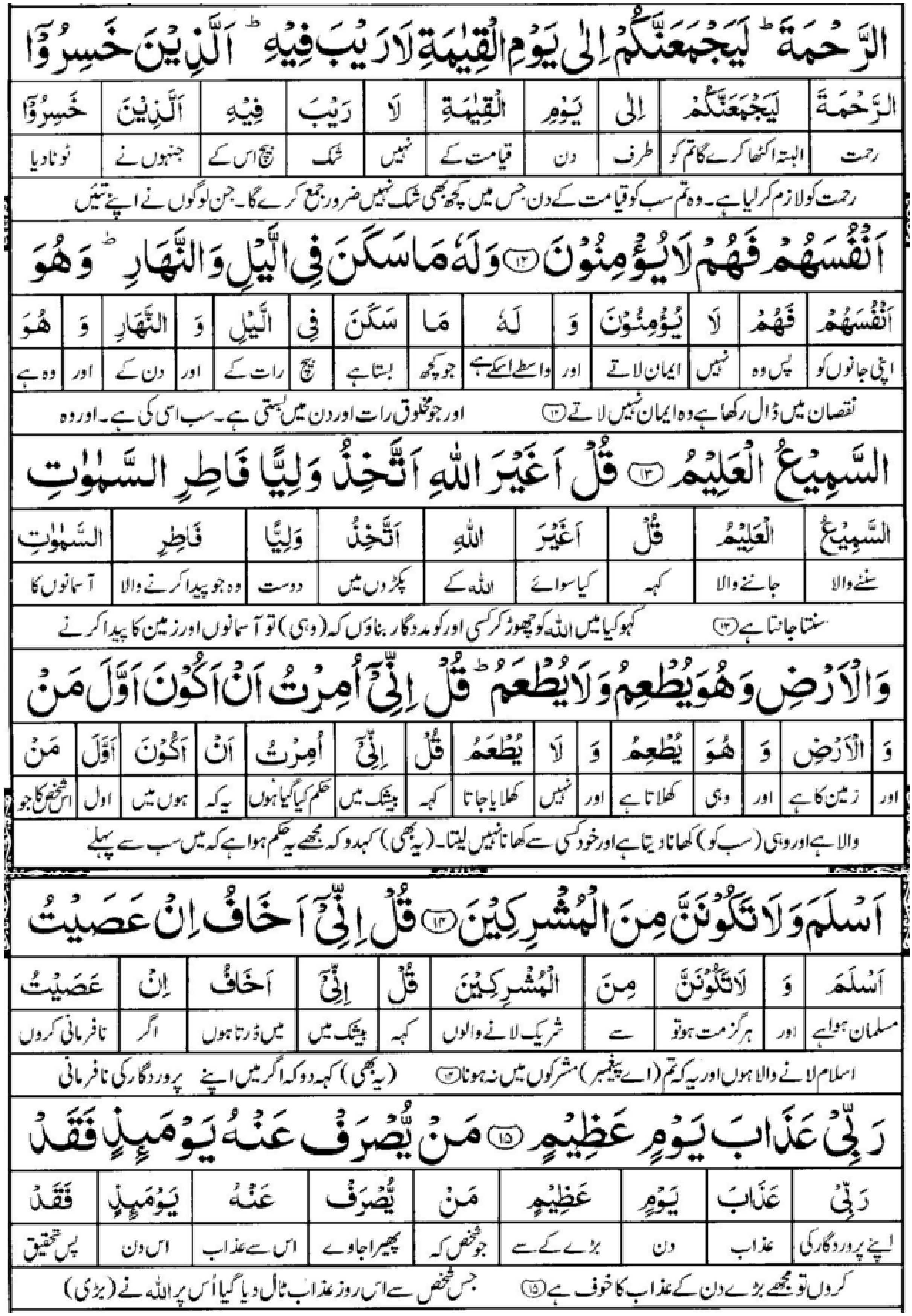

الرَّحۡمَةَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ اَلَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا

الرَّحۡمَةَ	لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ	اِلٰى	يَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ	لَا	رَيۡبَ	فِيۡهِ	اَلَّذِيۡنَ	خَسِرُوۡۤا
رحمت	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اس کے	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

رحمت کو لازم کرلیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں

اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (۱۲) وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ

اَنۡفُسَهُمۡ	فَهُمۡ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي	الَّيۡلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُوَ
اپنی جانوں کو	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بستا ہے	بیچ	رات کے	اور	دن کے	اور	وہ ہے

نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے (۱۲) اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے۔ سب اسی کی ہے۔ اور وہ

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (۱۳) قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ	قُلۡ	اَغَيۡرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ
سننے والا	جاننے والا	کہہ	کیا سوائے	اللہ کے	پکڑوں میں	دوست	وہ جو پیدا کرنے والا	آسمانوں کا

سنتا جانتا ہے (۱۳) کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ يُطۡعِمُ وَلَا يُطۡعَمُ ؕ قُلۡ اِنِّيۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ

وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	هُوَ	يُطۡعِمُ	وَ	لَا	يُطۡعَمُ	قُلۡ	اِنِّيۡۤ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَكُوۡنَ	اَوَّلَ	مَنۡ
اور	زمین کا ہے	اور	وہی	کھلاتا ہے	اور	نہیں	کھلایا جاتا	کہہ	بیشک میں	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	اول	اس شخص کا جو

والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے

اَسۡلَمَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (۱۴) قُلۡ اِنِّيۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ

اَسۡلَمَ	وَ	لَا تَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّيۡۤ	اَخَافُ	اِنۡ	عَصَيۡتُ
مسلمان ہوا ہے	اور	ہرگز مت ہو تو	سے	شریک لانے والوں	کہہ	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں

اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا (۱۴) (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی

رَبِّيۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ (۱۵) مَنۡ يُّصۡرَفۡ عَنۡهُ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ

رَبِّيۡ	عَذَابَ	يَوۡمٍ	عَظِيۡمٍ	مَنۡ	يُّصۡرَفۡ	عَنۡهُ	يَوۡمَئِذٍ	فَقَدۡ
اپنے پروردگار کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	جو شخص کہ	پھیرا جاوے	اس سے عذاب	اس دن	پس تحقیق

کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے (۱۵) جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اُس پر اللہ نے (بڑی)

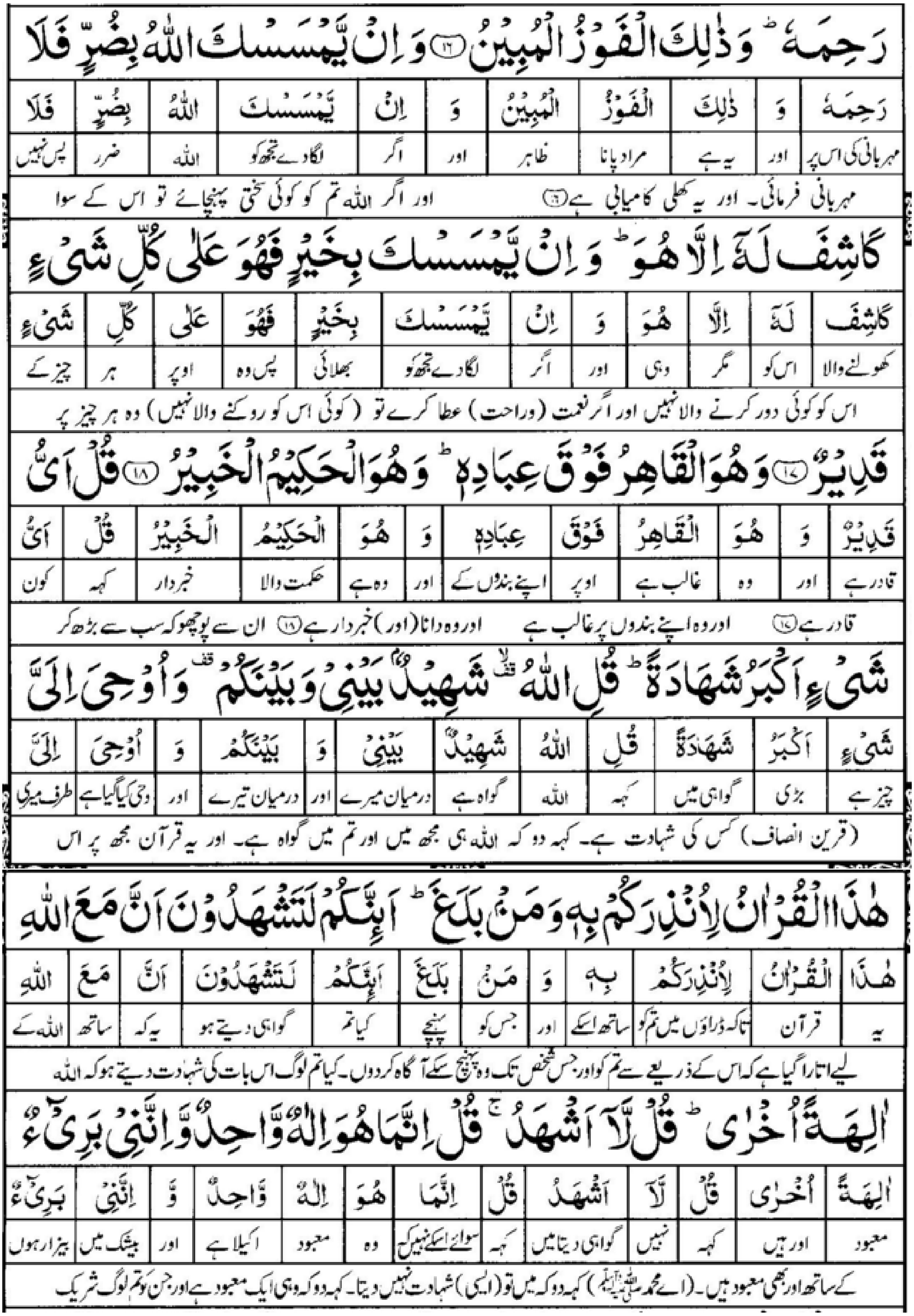

رَحۡمَہٗ ؕ وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

رَحۡمَہٗ	وَ	ذٰلِكَ	الۡفَوۡزُ	الۡمُبِيۡنُ	وَ	اِنۡ	يَّمۡسَسۡكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
مہربانی کی اس پر	اور	یہ ہے	مراد پانا	ظاہر	اور	اگر	لگا دے تجھ کو	اللہ	ضرر	پس نہیں

مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ﴿۱۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا

كَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ بِخَيۡرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

كَاشِفَ	لَہٗۤ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنۡ	يَّمۡسَسۡكَ	بِخَيۡرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ
کھولنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	لگا دے تجھ کو	بھلائی	پس وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر

قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۸﴾ قُلۡ اَىُّ

قَدِيۡرٌ	وَ	هُوَ	الۡقَاهِرُ	فَوۡقَ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الۡحَكِيۡمُ	الۡخَبِيۡرُ	قُلۡ	اَىُّ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ ہے	حکمت والا	خبردار	کہہ	کون

قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ﴿۱۸﴾ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر

شَىۡءٍ اَكۡبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيۡدٌۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۚ وَاُوۡحِىَ اِلَىَّ

شَىۡءٍ	اَكۡبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيۡدٌۢ	بَيۡنِىۡ	وَ	بَيۡنَكُمۡ	وَ	اُوۡحِىَ	اِلَىَّ
چیز ہے	بڑی	گواہی میں	کہہ	اللہ	گواہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	اور	وحی کیا گیا ہے	طرف میری

(قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس

هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ بِهٖ وَمَنۡۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

هٰذَا	الۡقُرۡاٰنُ	لِاُنۡذِرَكُمۡ	بِهٖ	وَ	مَنۡۢ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمۡ	لَتَشۡهَدُوۡنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ
یہ	قرآن	تاکہ ڈراؤں میں تم کو	ساتھ اسکے	اور	جس کو	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ کے

لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کردوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ

اٰلِهَةً اُخۡرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشۡهَدُ ۚ قُلۡ اِنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىۡ بَرِىۡٓءٌ

اٰلِهَةً	اُخۡرٰى	قُلۡ	لَّاۤ	اَشۡهَدُ	قُلۡ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰـهٌ	وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِىۡ	بَرِىۡٓءٌ
معبود	اور ہیں	کہہ	نہیں	گواہی دیتا میں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	معبود	اکیلا ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک

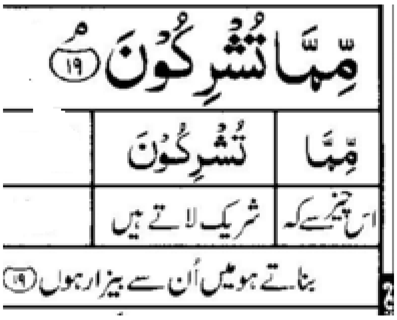

مِّمَّا تُشْرِكُونَ ⑲

مِّمَّا	تُشْرِكُونَ	
اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	

بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں ⑲